سلسلۂ اشاعت نمبر ۵۸۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بفیض: حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عرب کے عظیم عالم دین سابق وزیر اوقاف کویت عزت مآب
شیخ یوسف بن سید ہاشم رفاعی حفظ اللہ کا دردانگیز پیغام مسمّٰی بہ

علمائے نجد کے نام کھلا خط

ترجمہ و تلخیص
مفتی محمد اختر حسین قادری
دار العلوم علیمیہ، جمدا شاہی، بستی (یوپی)

ناشر
رضا اکیڈمی
۵۲ ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی-۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مترجم

یہودیت وعیسائیت کی گود میں پرورش پانے والا وہابی غیر مقلد فرقۂ نجد عرب سے ظاہر ہوااور اسلام دشمن عناصر کی مدد سے خطۂ عرب پر غاصبانہ قبضہ کر کے اپنی بدعقیدگی کا جال پھیلانا شروع کر دیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے پھر پورا عالم اسلام اس عظیم فتنہ کی زد میں آگیا اور آج صورت حال یہ ہے کہ ہر شہر اور بستی اس کی آگ میں سلگ رہا ہے اور ہر گھر جنگ وجدال اور مذہبی انتشار کا شکار ہو کر رہ گیا ہے، وہابیوں نے دنیا بھر میں اپنے باطل عقائد کی اشاعت کے لیے اپنے ایجنٹوں کو پھیلا رکھا ہے، جو جگہ جگہ اپنے تمام ہتھکنڈوں سے امت مسلمہ کے ایمان وعقیدے پر شب خون مارنے کا کام انجام دے رہے ہیں۔

ان کی زندگی اور ظلم وستم کا شکار صرف برصغیر اور یورپ وامریکہ کے ہی مسلمان نہیں ہو رہے ہیں، بلکہ خود عرب مقدس کے صحیح العقیدہ مسلمان بھی ان کی بربریت کا شکار ہیں، حتیٰ کہ جو نفوس قدسیہ آغوش لحد میں سو رہے ہیں، ان پر بھی ان کی درندگی کا بلڈوزر چلتا رہتا ہے۔

اس وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود کتابچہ عالم عرب کے مقتدر عالم دین کویت کے سابق وزیر اوقاف عزت مآب شیخ یوسف بن سید ہاشم رفاعی حفظ اللہ کے اس پیغام کا ترجمہ ہے جو انھوں نے نجدی مولویوں کو بنام ”**نصیحة لاخواننا علماء نجد**“ تحریر فرمایا ہے۔ آپ اسے بغور پڑھیں، تاکہ غیر مقلدین کے عقائد

اوران کے کالے کرتوتوں کی داستان حکومتی سطح کے عالم دین اور عرب نژاد شخصیت کے ذریعہ آپ جان سکیں۔

اس کتاب کو پڑھ کر آپ اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ وہابیت وغیر مقلدیت امت مسلمہ کو برباد کرنے والی اور اس کے ایمان کو ختم کرنے والی، گھروں کو اجاڑنے والی، مسلمانوں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا کرنے والی یہودیت کی ناجائز اولاد ہے، اور دشمنان اسلام کے عزائم کی تکمیل کا آلۂ کار ہے۔

راقم الحروف نے مرشد گرامی آقائے نعمت حضور تاج الشریعۃ علامہ شاہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری دامت برکاتہم العالیہ کے حکم پر بعجلت تمام اس کا ترجمہ وتلخیص آپ تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

رب قدیر اسے قبول فرمائے اور بدمذہبیت، وہابیت، غیر مقلدیت اور دیوبندیت کے شر سے مسلمانوں کی حفاظت فرمائے اور مذہب اہل سنت وجماعت پر قائم رکھے۔ آمین

محمد اختر حسین قادری

خادم افتاودرس: دارالعلوم علیمیہ، جمداشاہی، بستی

۳۰/ذی قعدہ ۱۴۲۸ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللّٰہ و الصلوٰۃ و السلام علیٰ سیدنا رسول اللّٰہ وعلیٰ آلہ وصحبہ الکرام ومن والاہ۔

وبعد!

رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد گرامی کے پیش نظر کہ ''دین نصیحت ہے، ہم نے عرض کیا کس کے لیے؟ تو ارشاد ہوا اللہ کے لیے، اس کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، ائمۂ مسلمین اور عام مسلمین کے لیے''۔

اپنی کتاب ''الرد المحکم المنیع'' اور دیگر اہل علم کی کتابوں کی اشاعت کے بعد میں منتظر تھا کہ علمائے نجد کے انداز اور طور طریقے میں کچھ تبدیلی ہوگی، مگر ایسا کچھ نہیں ہوا، اور رب تعالیٰ سورۂ عصر میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

(قسم ہے زمانے کی، بے شک انسان گھاٹے میں ہے، مگر جو ایمان لائے، اچھا عمل کیے اور حق کی تاکید کی اور صبر کی تاکید کی)

چنانچہ میں نے استخارہ کے بعد یہ عزم کرلیا کہ ان چند کلمات نصیحت کے ذریعے آپ لوگوں کی طرف رخ کروں، اس امید کے ساتھ کہ ان کو قبول کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو حق، حق دکھائے اور اس کی اتباع کی توفیق بخشے اور باطل کو باطل دکھائے اور اس سے بچنے کی توفیق دے اور اسے ہم پر مشتبہ نہ کرے کہ ہم خواہش نفس کے پیچھے چلیں اور اللہ ہی درستگی کی رہنمائی کرنے والا ہے تو اب اللہ کی توفیق سے کہتا ہوں۔

مسلمانوں پر شرک کی تہمت

☆ ان موحد مسلمانوں پر تہمت لگانا قبیح نہیں ہے، جو آپ کے ساتھ نماز روزہ زکوٰۃ اور جوش وجذبے کے ساتھ "**لبیک اللھم لبیک**" پڑھتے ہوئے حج کرتے ہیں۔

ان مسلمانوں پر شرک کی تہمت لگانا شرعاً درست نہیں جب کہ آپ کی کتابیں اور فرامین اس سے بھرے پڑے ہیں اور بروز حج اکبر اور تمام مسلمانوں کی عید کی صبح منیٰ میں مسجد خیف سے تمہارا خطیب بآواز بلند اس کا اعلان کرتا ہے۔

اسی طرح سے عید الفطر کے دن مسجد حرام میں تہمتوں اور افترا پردازیوں سے اہل مکہ اور عمرہ کی ادائیگی کرنے والوں کو ڈرایا جاتا ہے تو اللہ آپ کو ہدایت دے اس سے باز آجایئے ایک مسلم کو خوف دلانا حرام ہے خاص طور سے اہل حرمین شریفین کو، کیوں کہ اس سلسلہ میں صحیح اور مستند نصوص موجود ہیں۔

صلحائے امت پر تہمت طرازی کے علاوہ آپ نے اپنی گود میں پناہ گزیں اور گمراہ اور بھٹکے ہوئے ریزہ خواروں کو ان اسلامی جماعتوں پر مسلط کررکھا ہے، جو دعوت وتبلیغ کے میدان میں مصروف اور اسلام کی سربلندی کے لیے سرگرم عمل ہیں، نیکی کا حکم دیتی اور برائی سے روکتی ہیں جیسے جماعت بریلویت جو ان ممالک میں عام مسلمانوں کے سواد اعظم کی نمائندہ ہے۔

بدعت کی تہمت

☆ آپ لوگ بے سمجھے بوجھے دوسروں کی تردید ومخالفت میں اس حدیث کی تکرار کرتے رہتے ہیں کہ "ہر بدعت گمراہی ہے" جب کہ سنت کے خلاف بہت

سے کام آپ خود کرتے ہیں اوران کو بدعت نہیں کہتے ،ہم آپ کے کرتوتوں میں سے کچھ کا ذکر کرتے ہیں۔

☆ آپ لوگ مسجد نبوی کو بعد نماز عشاء فوراً بند کر دیتے ہیں جب کہ آپ سے پہلے مسلمانوں کے دور میں ایسا نہیں تھا،اسی طرح لوگوں کو مسجد نبوی میں اعتکاف اور تہجد کی ادائیگی سے روکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو بھول بیٹھے ہیں کہ:

﴿اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں کو روکے ان میں نام خدا لئے جانے سے اور ان کی ویرانی میں کوشش کرے﴾ (بقرہ:۱۱۴)

☆ آپ اپنے ہم مذہب علماء کے علاوہ دوسرے علماء کو خواہ وہ شیخ ازہر ہی کیوں نہ ہوں حرم شریف اور مسجد نبوی میں وعظ ونصیحت اور درس دینے سے روکتے ہیں آپ خدا کا خوف کیجئے اپنے مذہب میں اس قدر حد سے آگے مت بڑھئے عالم اسلام کے علماء کرام کے متعلق حسن ظن رکھئے۔

☆ جو مسلمان مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں انتقال کر جائے،آپ لوگ اسے وہاں دفن نہیں ہونے دیتے جب کہ وہ ایسے مقدس مقامات ہیں،جن سے خود اللہ ورسول محبت فرماتے ہیں مگر آپ لوگ مسلمانوں کو اس متبرک مقام میں دفن ہونے کے ثواب سے محروم رکھتے ہیں۔

روضۂ انور کی بے حرمتی

☆ آپ لوگوں نے روضۂ مبارکہ کے پاس ایسے جاہل بدمزاج اور بے وقوف وظیفہ خوروں کو متعین کر رکھا ہے،جو روضۂ انور کی جانب پشت کئے کھڑے رہتے ہیں اور زائرین کے ساتھ نہایت ترش روئی سے پیش آتے ہیں،اور اپنے گمان میں ان کو مشرک وبدعتی سمجھتے ہیں،کسی کو ڈانٹتے ہیں، پھٹکارتے ہیں، کسی کو مارتے ہیں

اور جاہل گنواروں کی طرح چیختے چلاتے ہیں اور ارشاد خداوندی کو بھول جاتے ہیں کہ:

﴿اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو﴾

حیرت ناک پہلو یہ ہے کہ یہ سب کچھ اپنی انانیت اور عاشقانِ مصطفیٰ کی توہین وتذلیل میں رسول پاک علیہ السلام کی بارگاہ اور ان کی مقدس آرامگاہ کے سامنے کیا جاتا ہے، جس کو شیخ حنابلہ ابن عقیل نے روئے زمین پر سب سے افضل مقام قرار دیا ہے۔

صحابۂ کرام کے مزارات کی بے حرمتی

☆ آپ لوگوں نے صحابہ کرام، امہات المومنین اور اہل بیت کرام کے مزارات کو توڑ کر انہیں چٹیل میدان کر دیا ہے، اور اب کسی کی قبر کا کوئی پتہ نہیں چلتا، بلکہ بعض مزارات پر پٹرول ڈال کر اسے نیست ونابود کر دیا ہے، لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ العظیم۔

☆ کیوں نہیں آپ لوگوں نے ان قبور کو کم از کم ایک بالشت اونچی کر کے پختہ کرنے دیا کہ یہ تو جائز ہے، چنانچہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام سے ثابت ہے کہ ''آپ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر بطور نشان ایک پتھر رکھ دیا اور پھر ارشاد فرمایا کہ اس سے اپنے بھائی کی قبر پہچان لوں گا اور اس کے قریب اپنے اہل قرابت کو بعد انتقال دفن کروں گا''۔

زائرین پر ظلم ستم

☆ آپ لوگوں نے حرم نبوی اور جنت البقیع کے قریب سی آئی ڈی آفس اور کورٹ بنا رکھا ہے جسے دیکھتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کو وسیلہ بنا رہا ہے یا بکثرت

زیارت کے لیے حاضری دے رہا ہے اور گریہ وزاری کررہا ہے۔ یا روضہ پاک کے سامنے رب تعالیٰ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے دعا کررہا ہے، تو اس سے چند مخصوص امور مثلاً زیارت، وسیلہ، میلاد شریف وغیرہ سے متعلق سوال کرتے ہیں، اب اگر اس کا جواب آپ کے مذہب کے خلاف ہوتا ہے تو اسے جیل بھیج دیتے ہیں اس کا اقامہ ختم کردیتے ہیں شہر سے باہر کردیتے ہیں جب کہ یہ امور تمام علماء حتی کہ حنبلیوں کے نزدیک بھی مستحب ہیں تو کسی مسلمان کو ان امور کی بناء پر کافر قرار دینا اور اسے سزا دینا کیسے جائز ہوسکتا ہے؟۔

☆ مجھ سے ایک معتبر قیدی نے بتایا کہ وہ ایک ماہ قید بامشقت میں اس طرح رہا کہ اس کے ہاتھوں میں بیڑیاں پڑی تھیں، وہ اسی حال میں وضو کرتا اور نماز پڑھتا جب کہ اس کے لیے نماز پڑھنا بھی ممنوع قرار دے دیا گیا تھا حتی کہ تلاوت قرآن کریم سے بھی روک دیا گیا تھا۔

تو اے نجدیو! خدا سے ڈرو کیوں کہ قیامت کی تاریکیاں بڑی سخت ہیں یہ ظلم وستم اس مقدس نبی کی مسجد میں کیا جاتا ہے جو ساری کائنات کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

ذرا سوچو تو سہی! تم لوگ یہ ناجائز اور سنگدلی کا کام اس نبی رحمت کے قرب میں کرتے ہو جن کا ارشاد گرامی ہے کہ ''انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں'' اور ''بے شک اللہ تعالیٰ زمین پر حرام فرمادیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے''۔

مسجد ابوبکر کی بے حرمتی

☆ جبل خندق پر واقع مسجد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تعمیر نو کے لیے ایک مدنی شخص کو اجازت دی اور جب مسجد شہید کردی گئی تو تعمیر سے روک دیا کیوں کہ آپ کے نزدیک اس مسجد کی زیارت کو جانا بدعت ہے بلکہ آپ اسے

ڈھانے کا منصوبہ بنائے ہوئے ہیں۔

دلائل الخیرات وغیرہ پڑھنے پر ظلم

☆ لوگوں کو درود شریف کی مشہور کتاب ''دلائل الخیرات'' اور دیگر کتب لے جانے اور ان کے پڑھنے سے روکتے ہیں جبکہ بہت سی غیر اسلامی اخباروں اور رسالوں پر کوئی پابندی نہیں لگاتے ہو خدا کا خوف لاؤ۔

محفل میلاد النبی منعقد کرنے والوں پر ظلم

☆ جو لوگ غیر شرعی امور سے پاک محفل میلاد شریف منعقد کرتے ہیں آپ لوگ انہیں ڈھونڈتے پھرتے ہیں ان سے جواب طلب کرتے ہیں اور انہیں سزا دیتے ہیں جب کہ رنگ برنگ ناچ گانا باجہ اور لہو ولعب کی مجلسوں سے کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں کرتے یہ دو پیمانے کیوں؟

کیا کسی مومن صادق اور عاشق رسول کی توہین اور جری و بے باک فاسق وفاجر کی رضا جوئی درست ہے؟

آثار اسلامی کی بربادی

☆ آپ لوگ ہر سال رنگ وروغن اور مسجد کی جدید کاری کے بہانے وہ تمام نشانیاں مٹاتے جا رہے ہیں جو مسجد نبوی میں رسول پاک کی مدح وثنا کے طور پر موجود ہیں، چنانچہ قصیدہ بردہ شریف کے بہت سے اشعار مٹا ڈالے۔

رسول کریم ﷺ کے ساتھ یہ کیا ظلم ہے، کیا آپ لوگ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو بھول گئے کہ ﴿ جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴾۔ (توبہ:٦١)

گستاخ رسول کی عزت افزائی

☆ آپ لوگوں نے مقبل بن ھادی الوداعی جیسے شخص کی عزت افزائی کی جو اپنے مخالف علماء اور سلف صالحین پر طعن و تشنیع کرنے میں مشہور زمانہ ہے، یہ وہ شخص ہے جس نے ایک مرتبہ مدینہ یونیورسٹی میں گنبد خضری کے حوالے سے گفتگو کی اور اس میں علی الاعلان مزار اقدس کو مسجد نبوی سے نکالنے کی بات کہی اور اپنے گمان فاسد کے مطابق مزار پاک اور گنبد خضری کو بہت بڑی بدعت گردانا اور اسے توڑ کر ختم کر دینے کا مطالبہ کیا۔ (معاذاللہ رب العالمین)

اے نجدیو! آپ نے ایسے گستاخ کو ایوارڈ سے نوازا، بتایئے؟ کیا آپ اللہ کے محبوب رحمت عالم محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے دشمنوں کو اعزاز واکرام سے نوازتے ہیں؟

قبور شکنی کا گھناونا عمل

☆ آپ لوگوں نے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کی یادگاروں کو تہس نہس کرنے میں پورا زور صرف کر ڈالا ایسا لگتا تھا کہ صرف مسجد نبوی باقی رہنے دیں گے حالانکہ قومیں اپنے ماضی کی یادگاروں کو محفوظ رکھتی ہیں اور آپ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ کسی یادگار کی زیارت کو جانا شرک ہے۔

اے نجدیو! مسلمانوں کو ان زیارت گاہوں اور یادگاروں کی زیارت سے کیوں محروم کررہے ہیں خدا سے ڈرو اور عقل سے کام لیجئے تا کہ آپ پر رحم کیا جائے۔

گستاخان رسول کی حوصلہ افزائی

☆ آپ لوگوں نے (غیر مقلد مولوی) شیخ ناصر الدین البانی کو اپنی پناہ میں لے رکھا ہے اور اسے یہ اجازت دے رکھی ہے کہ اپنی وہ کتاب ''احکام الجنائز وبدعھا'' شائع کرے جس میں اس شخص نے کھلم کھلا یہ مطالبہ کیا ہے کہ مزار پاک کو مسجد نبوی سے نکال دینا چاہیے (معاذاللہ رب العالمین) آپ لوگوں نے ایسے گمراہ شخص کو مدینہ یونیورسٹی کی مجلس اعلیٰ کا ممبر اور اس کا استاذ بنایا ہے اور جب ملک فیصل نے اس کے بعض ہم خیال مولویوں کے ساتھ اسے ملک بدر کر دیا تو آپ لوگوں نے ملک فیصل کے بعد اسے پھر لا کر اسی منصب پر مقرر کر دیا۔

☆ آپ لوگ شیخ البانی کے چہیتے شاگرد اور کویت میں اس کے نائب عبدالرحمٰن عبدالخالق کو اپنی گود میں لئے ہوئے ہیں یہ وہ شخص ہے جس نے اپنی کتاب ''فضائح صوفیہ'' میں اولیاء کرام اور سلف صالحین پر سخت حملے کئے ہیں اور تمام صوفیاء کرام کو زندیق بے دین اور گمراہ لکھا ہے جب کہ حدیث قدسی ہے کہ جو میرے کسی ولی سے عداوت رکھے تو میری طرف سے اعلان جنگ ہے، اے نجدیو! اللہ تعالیٰ سے ڈریئے اور غلط حرکتوں سے باز آجایئے۔

اسلامی کتابوں میں تحریفات

☆ آپ لوگوں کی عادت بن گئی ہے کہ کتب اسلامی کے ذخیروں سے جو باتیں آپ کے مذہب کے خلاف ہوتی ہیں اسے ان اسلامی ذخیروں سے نکال دیتے

ہیں حالاں کہ یہ حرکت ان کتب کے مؤلفین اور صلف صالحین پر بہت بڑا ظلم ہے اور یہ قانونا بھی جرم ہے جن کتابوں میں جعل سازی کی گئی ہے ان میں چند ایک درج ہیں:

(۱) شارح مسلم حضرت امام محی الدین نووی علیہ الرحمۃ کی کتاب ''الاذکار'' جو شیخ عبدالقادر ارناؤط شامی کی تحقیق کے ساتھ دارالھدی ریاض سے ۱۴۰۹ھ میں شائع ہوئی ہے اس کتاب میں ص ۲۹۵ پر فصل فی زیارۃ قبر الرسول ﷺ'' کے عنوان کو بدل کر ''فی زیارۃ مسجد الرسول ﷺ'' کر دیا گیا ہے ساتھ ہی اس فصل کے اول و آخر سے چند سطریں بھی غائب کر دی گئی ہیں جب کہ یہ مصنف اور کتاب دونوں پر شدید ظلم و ستم ہے۔

(۲) تفسیر جلالین کے حاشیہ صاوی کی وہ عبارتیں حذف کر دی گئیں جو آپ کے مذہب کے خلاف تھیں۔

(۳) حاشیہ علامہ ابن عابدین شامی معروف بہ ''ردالمختار'' سے اس فصل کو حذف کر دیا گیا ہے جو اولیاء ابدال اور صالحین کے ذکر پر مشتمل تھی۔

(۴) علامہ ابن حجر عسقلانی کی فتح الباری شرح بخاری پر شیخ ابن باز سابق مفتی اعظم سعودیہ عربیہ نے اپنی من پسند حاشیہ نگاری کی کوشش کی اور تین حصہ شائع کیا لیکن پھر اس کام کو ترک کر دیا مگر اس حواشی سے عظیم فتنے کا دروازہ کھول دیا۔

(۵) شیخ ابوبکر جزائری کو اس پر مامور کیا گیا کہ وہ قرآن کی ایک ایسی تفسیر لکھیں جو تفسیر جلالین کا بدل اور مقابل ہو اور لوگوں کو یہ گمان ہو کہ یہی تفسیر جلالین ہے۔

حرم شریف کی بے حرمتی

☆ حرم شریف میں موجود مسلمانوں کو جو شخص ڈراتا دھمکاتا ہے اور ان کی تفتیش کرتا ہے اگر ان کے پاس سند اقامہ نہیں پاتا تو انہیں پکڑ لے جاتا ہے ایسے شخص

پر آپ لوگ کوئی روک ٹوک نہیں کرتے ہیں جب کہ اس شخص کی یہ حرکت ارشاد خداوندی کے سراسر خلاف ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿جو حرم میں داخل ہو گیا وہ مامون ہو گیا﴾ (آل عمران: ۹۷)

حضرت خدیجۃ الکبریٰ پر ظلم وستم

☆ رسول پاک کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا وہ دولت کدہ جو رسول کریم کے لیے اولین مہبط وحی تھا اسے توڑ دینے پر آپ سب راضی ہو گئے اور پھر توڑنے کے بعد اسے وضوخانہ، استنجاخانہ اور بیت الخلاء بنانے پر آپ لوگوں نے اپنی رضامندی کی مہر ثبت کر دی۔

کہاں چلا گیا آپ کا خوف خدا؟ اور کہاں دفن ہو گئی رسول کریم علیہ السلام سے آپ کی شرم وحیاء؟

مولد النبی کی بے حرمتی

☆ نبی کریم ﷺ کے آثار مبارکہ میں سے جو بچے ہیں آپ لوگ اسے بھی مٹانے کی کوشش میں لگے ہیں چنانچہ مولد النبی کو پہلے توڑ کر جانوروں کا اکھاڑہ بنایا گیا پھر وہاں لائبریری قائم کر دی گئی ہے آج آپ اس مقدس جگہ کو فتنہ وفساد اور برائی کا سرچشمہ کہنے لگے ہیں اور اس کی بربادی کے انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں آپ لوگوں نے صاف صاف اس کے توڑنے کا مطالبہ کیا ہے ہائے افسوس! ایسے محترم نبی سے بے وفائی پر اور ان کی بے ادبی پر جن کے طفیل اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور تمہیں اور تمہارے آباء واجداد کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی عطا کی۔

ہائے افسوس! اس ذات کریم سے بے حیا اور بے شرم ہو جانے پر جس کے مقدس حوض پر قیامت کے دن آنا ہے۔

ہائے بدبختی! اس جماعت کی جو اپنے نبی سے نفرت کرتی ہے ان کی توہین کرتی ہے اور ان کی یادگاروں کو ختم کرنے کے لیے کوشاں ہے جب کہ رب کائنات کا ارشاد ہے کہ: ﴿مقام ابراہیم کو مصلی بنالو﴾۔

تقلید سے بیزاری

☆ آپ کے اسلاف حنبلی مذہب رکھتے تھے اور حضرت امام احمد بن حنبل کے مقلد تھے مگر آپ لوگ اس مذہب سے الگ ہو گئے چنانچہ شیخ بن باز نے اعلان کیا ہے کہ ہم فقہ حنبلی پر اعتماد نہیں کرتے ہم تو صرف کتاب وسنت کے پابند ہیں۔ سبحان اللہ! تو کیا امام احمد بن حنبل اور دیگر ائمہ کتاب وسنت کے پابند نہیں تھے؟ کیا آپ لوگ مجتہد مطلق کے درجے پر فائز ہیں۔

☆ آپ کو میری نصیحت ہے کہ ایسا گمان فاسد چھوڑ دیں، ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جہالت فریب اور ایسے خیال سے اور اس زمانے کے پانے سے جس کے بارے میں رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ: قیامت کے قریب وقت آئے گا کہ اس میں جہالت کی کثرت ہوگی اور علم اٹھ جائے گا اور قتل وغارت گری ہوگی۔

اولیاے کرام کی تحقیر وتذلیل

☆ آپ لوگوں نے نوخیزوں اور بے وقوفوں کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے چنانچہ وہ امت کے عظیم المرتبت علماء وصلحاء پر طعن وتشنیع کرتے ہیں امام غزالی اور امام

ابوالحسن اشعری جیسے جلیل القدر ائمہ کو گمراہ گر کہتے پھرتے ہیں (معاذاللّٰہ رب العالمین)

☆ آپ لوگ صوفیائے کرام اور سواد اعظم اشاعرہ وماتریدیہ کو کافر کہتے ہیں پھر آپ کے علاوہ کون مسلمان بچے گا؟

عالم اسلام کو گمراہ کرنے کی سازش

☆ آپ لوگوں نے سرکار دو عالم ﷺ کے جوار رحمت مدینہ منورہ میں ایک جامعہ بنام جامعہ اسلامیہ قائم کیا ہے جامعہ کے قیام کے بعد عوام وخواص نے یہ سوچ کر جوق در جوق وہاں پہونچنا شروع کردیا تھا کہ اس علمی چشمہ سے سیرابی ہو اور محبوب کائنات ﷺ کی محبت اور آپ کے اصحاب کی محبت میں اضافہ ہو مگر آپ انہیں کیا پڑھاتے لکھاتے ہیں کہ وہ رسول پاک اور صحابہ کرام سے کنارہ کش ہو جارہے ہیں۔

ان میں سے جو فارغ التحصیل ہو جاتے ہیں اور آپ کے عقائد وخیالات ان کی گھٹی میں رچ بس جاتے ہیں، آپ لوگ انہیں اپنا نائب بنا کر اپنے اپنے شہروں اور آبادیوں میں بھیجتے ہیں تاکہ وہ اپنے خاندان اور قوم کو پھر سے دائرہ اسلام میں داخل کریں کیوں کہ آپ کے عقیدے کے مطابق وہ سب گمراہ ہوتے ہیں۔

آپ لوگ اس مقصد کے لیے ان مولویوں پر بے تحاشہ پیسہ خرچ کرتے ہیں، ان کے لیے مدارس کھولتے ہیں اور فیلڈ ہموار کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں ان مولویوں کے اور قوم کے مابین آج قیامت برپا ہے اور جنگ کی آگ بھڑک اٹھی ہے گویا مدینہ یونیورسٹی کے یہ فارغ التحصیل مولوی ٹائم بم ہوتے ہیں جن کے اندر آپ لوگوں نے بدگمانی اور بغض وکینہ بھر کر اسلامی ملکوں کے لیے تیار کر رکھا ہے، اللہ ہی کی بارگاہ میں شکوہ ہے۔

☆ آپ کا یہ روحانی مرض یورپ وامریکہ تک پہنچ گیا ہے، چنانچہ ان

ممالک میں بھی مسلمانوں کے مدارس ومساجد میں جنگ وجدال کی آگ بھڑک اٹھی ہے کیوں کہ وہاں بھی شیخ بن باز کے متبعین پہنچ کرصوفیہ اور بزرگان دین کوکافر کہنا شروع کر چکے ہیں، میں نے خود دیکھا کہ امریکہ کی ایک مسجد میں خطیب کوتقریر کرنے سے روک دیا گیا، کیوں کہ وہ بزرگان دین کو ماننے والا سنی تھا، نتیجہ یہ ہوا کہ نمازیوں میں لڑائی شروع ہوگی، (توبہ توبہ)

☆ آپ لوگ اپنے سوادنیا بھر کے مسلمانوں کوفرقہ جہمیہ ومعتزلہ سے سمجھتے ہیں اور یہ گمان رکھتے ہیں کہ وہ سب اسلام سے باہر ہیں حالاں کہ آپ خود جہمیہ ہیں، کیوں کہ آپ کے عقائدان کے موافق ہیں اور بلاشبہ آپ فرقۂ معتزلہ سے ہیں کیوں کہ معتزلہ کی طرح آپ بھی ولایت اوراولیااور کرامت اور بزرگی کے منکر ہیں۔

آخری بات

اے علمائے نجد! یہ سچ ہے کہ حکومت سعودیہ عربیہ اپنے مہمان حجاج وزائرین کی ضیافت میں پوری کوشش صرف کرتی ہے مگرآپ لوگ اپنی غلط حرکتوں سے اسے بدنام کررہے ہیں، آپ کو چاہیے کہ حکومت نے جودینی ودنیوی معاملات کی ذمہ داری آپ کے سپرد کی ہے اس کو پورا کریں اس میں اپنی نفسانیت کوداخل نہ کریں اورافتراق بین المسلمین سے دور رہیں۔ اخیر میں دعاگوہوں کہ مولیٰ تعالیٰ آپ کومیری باتوں کوقبول کرنے اوراس پرعمل کرنے کی توفیق دے۔ (آمین)

آپ کا بھائی

یوسف بن سید ھاشم رفاعی

(سابق وزیراوقاف کویت